شاعر اسلام ابوالاثر حفیظ جالندھری کا مکتوب بنام ایڈیٹر الحق

ہر مومن کے دل میں یہ یقین راسخ ہو جائے کہ کسی قادیانی کے چھو جانے سے بھی کپڑے اور جسم ناپاک ہو جاتے ہیں۔

ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
یکم رمضان المبارک ۱۳۹۳ھ

محترم و مکرم جناب مولانا سمیع الحق صاحب مدیر الحق سلام مسنون قبول کریں۔

ماہنامہ الحق آپ کے ارسال فرمودہ پانچ شماروں کی صورت میں بصیرت افروز ہوا۔ جن میں بہت کچھ ان مسائل کے بارے میں زیر مطالعہ ہے۔ جو ہم سب کلمہ طیبہ کا ورد ہر آن بر زبان رکھتے ہوئے درپیش ہیں۔ اور میں آپ کا شکر گزار ہوں، کہ اس بوڑھے از کار رفتہ کو آپ نے نوازا --- میری صحت ایسی نہیں ہے۔ کہ میں کسی موضوع پر طولانی تبصرہ لکھوں۔ ۱۹۵۶ء میں میرے دماغ کی رگیں پھٹ گئی تھیں۔ پھر ۱۹۶۵ء میں کشمیر میں شریک تھا۔ سر پر زخمی ہوا۔ سینہ در سینہ مختلف امراض تشریف لاتے رہے۔ ۱۹۶۹ء میں دل صاحب نے آرام فرمانے کی ٹھہرائی۔ بہر حال ابھی آرام کی اجازت نہیں دی گئی ---

شاید پروردگار عالم مجھے میری نالائقی کے نتائج اس دنیا میں دکھا کر یاد فرمانا چاہتے ہیں --- ۷۴ برس کی ہے۔ ۱۹ برس کی عمر سے آپ حضرات کا ہمنوا ہم منزل ہوں، اور آپ حضرات ہی کی نقابت کا ساتھی --- لیکن قافلہ جس کے ہم سب نقیب ہیں۔ آپ جیسے بڑے بھی اور مجھ ایسے چھوٹے بھی --- یہ قافلہ نام تو اسی منزل کا لیتا ہے۔ جو کلمہ طیبہ کا مقصود واحد ہے۔ لیکن رخ ہر فرد قافلہ کا اللہ اور رسول اللہ کی طرف نہیں ہے۔ محض اپنی ذات کے اندر ہزاروں جمع کردہ بتوں کی طرف ہے ---

ایسا کیوں ہے ــــ میں اپنی آواز کو جو ۱۹۱۹ء سے روز و شب (بطور شاعری بھی) لاکھوں کے درمیان بلند کرتا رہا ہوں۔ صدا بصحرا ہی پا رہا ہوں ــــ اور مان رہا ہوں۔ کہ میں نالائق اور ناکارہ ہوں۔ اور اس اعتراف کے باوجود دل کہتا ہے۔ کہ یہ فریضہ ہے ادا کرتے رہو۔

مگر مجھے ان تمام علماء کرام کے بارے میں آپ سے پوچھنا ہے۔ کہ ان کی تلقین کیوں اس ملت کو راہ پر نہیں لا سکی ــــ جنکی آواز کی بازگشت آپ۔ سب اور مجھ ایسے ہیں ــــ اور کروڑوں میں محض چند سینکڑے ہیں جن کے اندر خود بھی کوئی رشتہ "اتحاد" افسوس مجھے تو نظر نہیں آیا۔ دوسرے علماء اور آپ بھی مبلغ حق ہیں۔ پھر باطل پر (یعنی اس باطل پہ جسکی راہوں پہ قافلہ چلتا جا رہا ہے) کسی کی ضرب کارگر کیوں نہیں۔ آپ فرمائیں گے۔ کہ لوگ اصل اسلام پر عمل نہیں کرتے۔ یا بتائیں گے کہ ان کو گمراہ کیا گیا ہے۔ یعنی گمراہ کرنے والے وہ طریق اظہار جانتے ہیں۔ جو کلمہ طیبہ پڑھنے والوں کو کلمہ سے پھیر دے لیکن راہ پر لانے والے کی زبان اور بیان اور اسلوب میں تو خاص نقص ہے۔ کہ ان کے ارشادات غیر موثر رہتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں۔ آپ یا اور کوئی محترم سادہ زبان میں میری اس گذارش پر توجہ فرمائیں۔ اور الحق میں اپنے خیالات کا (اگر میرا سوال نامناسب نہیں) اظہار کریں۔

۲- آج مسلمانان عالم کو فتنہ دجالیہ کی ابتلاء کچھ ایسے انداز سے درپیش ہے۔ کہ مجھے یہ فرزندان دجال جنکو امت قادیانہ کا نام دیا گیا ہے۔ پاکستان پر بزور قبضہ کرتے نظر آ رہے ہیں۔

مولانا سمیع الحق جی! رسائل و اخبارات اور جلسوں اور تقریروں سے آپ اس فتنے کو نہیں روک سکتے۔ وہ آپ (یعنی تمام مسلمانان عالم پر) آخری ضرب لگا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں تحریری و تقریری محاذات کے ساتھ ساتھ انتہائی تحمل اور استقلال کے ساتھ وہ طریق اختیار کرنا ہوگا۔ اور جلد کرنا ہوگا۔ کہ جلد از جلد ہر وہ شخص جو کلمہ طیبہ پہ یقین رکھتا ہے۔ اگر قادیانی اس سے بھی جائے تو وہ اس ناپاک کے چھونے سے اپنے جسم کو بھی اپنے کپڑے کو بھی ناپاک خیال ہی نہ کرے۔ بلکہ یقین کرے اور قادیانی ..... کو بتا دے۔ کہ خبردار پرے رہ کر بات کرو ــــ مولانا میں چاہتا ہوں یہ تحریک تحریروں اور جلسوں اور تقریروں سے نہیں۔ ہر گلی کوچے میں جہاں مسلمان رہتے بستے ہیں۔ حلقے بنائے جائیں۔ اور ان کو ایمان سمجھانے اور رسول اللہ کے بعد کسی اور کو نبی ماننے والے کو .... سمجھے

خدا کرے میرا یہ خط آپ کو ناپسند نہ ہو ــــ میں آجکل ذہنی طور پہ باربط تحریر سے قاصر ہوں۔

والسلام دعاگو

حفیظ